نیا چاند

عاصم ندیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نیا چاند

عاصم ندیم

Marfat.com

نیا چاند

عاصمؔ ندیم

نستعلیق مطبوعات

F-3 الفیروز سنٹر غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
0300-4489310 / 0423-7351963
E-mail: nastalique786@gmail.com

Marfat.com

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۝

القرآن

جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں

نام کتاب	نیا چاند
شاعر	عاصم ندیم
سرورق	عبید
بار اول	جون ۲۰۱۴ء
کمپوزنگ	التمش مبین
مطبع	حاجی حنیف پرنٹرز، لاہور
قیمت	250 روپے

نستعلیق مطبوعات

F-3 الفیروز سنٹر غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
0300-4489310 / 0423-7351963
E-mail: nastalique786@yahoo.com

Marfat.com

انتساب

پیارے والدین

کے نام

Marfat.com

فہرست

✦ عاصم ندیم اور اُس کی شاعری	حکیم سلیم اختر	۱۱
✦ نیا چاند	زاہد شمسی	۱۳
✦ "نیا چاند" اور عاصم ندیم	افضل گوہر راؤ	۱۴
✦ "نیا چاند"...... عاصم ندیم	حسن عباسی	۱۵
✦ میری شناخت	عاصم ندیم	۱۷
✦ حمد باری تعالیٰ		۲۳
✦ نعت		۲۵
✦ منقبت امام حسینؑ		۲۷
✦ مری آنکھوں کی بس تمہی روشنی ہو		۲۹
✦ تمہاری یاد کا ہر لمحہ اس نگاہ میں ہے		۳۱
✦ ہجر میں جو قضا کو یاد کیا		۳۳
✦ اب یہ کیسا غم ہے دل میں		۳۵
✦ تو جو دل میں مرے نہیں ہوتا		۳۷
✦ اُداس ہوں میں کیوں بیمار مجھ سے پوچھتے ہیں		۳۹
✦ تو روح میں نہیں دل میں اُتار زخموں کو		۴۱

✧ پہلو میں بیٹھوں جب بھی جنت لگے ہے مجھ کو ۴۳
✧ آنکھوں سے بہتا چشمہ میرا رہا مقدر ۴۴
✧ یہ شہر خموشاں ہے گماں دیر سے ملتے ۴۵
✧ تنہا نہیں ہوں رُت بھی ہے صحرائی میرے ساتھ ۴۷
✧ وہ دور ہیں اُلفت سے وفا خاک ملے گی ۴۹
✧ میرا یقین بن کے گماں بولتا رہا ۵۱
✧ یہ کیوں رہتی ہیں اب خفا بھیگی آنکھیں ۵۳
✧ رونق رہے ہو دل کی اُجالوں میں تم رہے ۵۵
✧ میں جاتا ہوں جہاں جہاں نوحہ ہے میرے ساتھ ۵۷
✧ تو ہے میرے دل کی صداؤں میں شامل ۵۹
✧ وہ خود سے خفا ہے مجھے رونے دو ۶۱
✧ مقدر میں شب سِوزاں نہیں ہے ۶۳
✧ عشق کا نشتر کہاں سے لاؤں گا ۶۵
✧ دیکھتا میں بھی تو چہرہ زیست کا ۶۷
✧ دل در پہ تیرے اس طرح نذرانہ کر دیا ۷۰
✧ تل نظر آیا ہے رُخساروں پر ۷۲
✧ ہم بھی دیکھیں ذرا یہ تابشِ عشق ۷۴
✧ یہ تیرے چہرے سے دکھ آشکار کیوں ہے بتا ۷۶
✧ ہمارے درمیاں کیسی محبت ہے ۷۸
✧ شبِ غم کو کبھی روشن تو خدارا کرتے ۸۰

Marfat.com

✦ مرے کب پورے یہ ارمان ہوں گے ۸۲
✦ کلام خود سے کرو خود سے گفتگو تو کرو ۸۴
✦ زہر خوں میں ملا لیا جائے ۸۶
✦ وصل میں لے کے یہ ارماں جو ہم آتے ہیں ۸۸
✦ ہمارے ساتھ سارے ہی دغا کرتے رہیں گے ۹۰
✦ قرینے سے مجھے دل میں بسانا ۹۲
✦ جو دن تیری محبت میں گزارا ۹۴
✦ ترے ہی عشق میں پروانہ یہ نہ جل جائے ۹۶
✦ مجھے وہ چھوڑ کر شب وصال میں چلا گیا ۹۸
✦ میں رات عشق کی ہوں تو میری سحر ہے تو ۱۰۰
✦ ہم جب بھی وفا کے گھر گئے ہیں ۱۰۲
✦ محبت کی بقا بھی چاہتا ہے ۱۰۴
✦ درپیش مجھ کو ہجر کا گر یہ سفر نہ ہو! ۱۰۶
✦ یہ تیرے عشق میں جو مر رہا ہے ۱۰۸
✦ اپنی ہی لاش اُٹھائے میں سحر کرتا ہوں! ۱۱۱
✦ تیرے ہی اک خیال نے مجھ کو کیا نڈھال ۱۱۳
✦ غم کے دل میں کبھی انبار سے لگ جاتے ہیں! ۱۱۵
✦ آج تم میری محبت کا ہنر تو دیکھو ۱۱۷
✦ مری آنکھوں کو تو صحرا کرے گا ۱۹۱
✦ وفا کو تیری جو پرکھا نہیں تھا ۱۲۱

Marfat.com

✧ خواب میں ہجر کے بازار نظر آتے ہیں ۱۲۳

✧ قطعہ ۱۲۵

✧ تیرے چہرے کی تلاوت کی جائے ۱۲۶

✧ جو لوگ کہتے ہیں مجھ کو میں سوگوار نہیں ۱۲۸

✧ اس لیے آنکھوں کو ہے زنداں کا دُکھ ۱۳۰

✧ ماں ۱۳۱

✧ بے نور تری آنکھیں گدا کیسے نظر آئے ۱۳۲

✧ اُداس ہوں میں جو بیمار پوچھتے کیوں ہیں ۱۳۳

✧ مرے دماغ میں کیوں خلفشار رہتا ہے ۱۳۴

✧ تیری خوشبو ۱۳۶

✧ نیا چاند ۱۳۷

✧ جانتے ہیں ہم کہ آخر سر ہمارا جائے گا ۱۳۹

Marfat.com

عاصم ندیم اور اُس کی شاعری

میرے نزدیک شاعری کا حاصل یہ ہے کہ اس کے سبب سے میری بہت سے اچھے لوگوں سے ملاقات ہوئی جو وقت کے ساتھ ساتھ دوستی میں بدل گئی اور ان میں کچھ دوست ایسے بھی ہیں آج جن کی دوستی پر میں بجا طور پر فخر کرسکتا ہوں۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ عاصم ندیم سے بھی ملاقات کا وسیلہ شاعری بنی۔ وہ میرے فیس بک فرینڈ بنے اور پھر اپنی اچھی شاعری اور شخصی خوبیوں کی وجہ سے دل کے بہت قریب آ گئے۔ وہ اگرچہ کافی عرصہ سے برطانیہ میں مقیم ہیں مگر مجھے ایسے لگتا ہے جیسے وہ یہیں کہیں میرے آس پاس رہتے ہیں۔ سچ کہتے ہیں کہ دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔ وہ مجھ سے جتنی محبت وعقیدت رکھتے ہیں مجھے بھی وہ اتنے عزیز ہیں۔ رہا جہاں تک شاعری کا سوال تو میں اکثر مشاعروں میں نظامت کے دوران کہا کرتا ہوں کہ میرے نزدیک اچھا انسان ہونا اولیت رکھتا ہے۔ اگر کوئی اچھا انسان ہے تو پھر وہ اچھا شاعر اور ادیب بھی ہوگا۔ برے انسان کو میں شاعر ادیب نہیں مانتا۔ جہاں تک عاصم کی ذات اور شاعری کا تعلق ہے تو درحقیقت میرے لیے یہ فیصلہ کرنا بہت مشکل ہے کہ وہ شاعر اچھا ہے یا انسان اچھا ہے۔ اُس کی شاعری بھی اُس کی شخصیت کی طرح دلپذیر ہے۔ غزل ہو یا نظم اُس کے ہاں اچھوتے موضوعات اور دل کو موہ لینے والی شاعری ہے۔

Marfat.com

وطن سے دور بیٹھ کر برطانیہ جیسے ملک کی مصروف زندگی میں شعروادب کے لیے وقت نکالنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ عاصم ندیم شعروادب کی دنیا میں شوقیہ فنکار نہیں بلکہ شاعری اُس کو مسئلہ ہے۔ اگر وہ شعر نہیں کہے گا تو پھر اور کوئی کام بھی نہیں کر پائے گا۔ اس کمٹمنٹ کے شعراء ہی ترقی کے زینے طے کرتے ہیں۔ میں عاصم ندیم کو اولین شعری مجموعے ''نیا چاند'' کی اشاعت پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

حکیم سلیم اختر ملک

لاہور

"نیا چاند"

ادب سرحدوں کا پابند نہیں رہ سکتا کیونکہ یہ انسانی رویوں، رشتوں، کیفیات اور احساسات کی نمائندگی کرتا ہے۔ جنہیں ملکوں ملکوں تقسیم نہیں کیا جاسکتا لیکن مٹی سے وابستگی کسی بھی حساس انسان کی میراث ہوتی ہے۔ اور وراثت اگر قوت بن جائے تو کسی بھی شاعر کی حساسیت کو نمو کے رنگوں کا عکاس بنا دیتی ہے اور نمو کے یہی رنگ عاصم ندیم کے قلم سے مترشح ہو کر قرطاس کی آغوش میں گلزار کھلاتے چلے جاتے ہیں اور مصرعوں کی شاخوں پر کھلنے والے یہ پھول اس طرح نئی بہار کے غماز ہو جاتے ہیں جس طرح آفاق پر جگمگاتا ایک "نیا چاند"

زاہد شمسی

ڈائریکٹر شعبہ ادبیات

عالمی مجلس اقبال

"نیا چاند" اور عاصم ندیم

عمدہ شاعری اسلوب اور خدوخال اپنے موجودہ زمانے سے تشکیل دیتی ہے۔ عاصم ندیم ایک تازہ کار شاعر ہے۔ میں نے اُسے جستہ جستہ پڑھا ہے۔ اس کی شاعری کا تمام منظرنامہ اسی خاکدان کی علامتوں سے نمو پذیر ہوا ہے۔ اس کی شاعری میں اچھی شاعری کے تمام خوشگوار امکانات موجود ہیں۔ اپنی ممکنہ شعری اپروچ (Aproach) سے اُس نے اپنے ہونے کا نقش اوّل اس خوبصورت مجموعے کی شکل میں پیش کیا ہے جسے میں لائق تحسین سمجھتا ہوں اور اسے اس مجموعے کی مبارک باد دیتا ہوں اور اس کے مستقبل کے لیے دعا کرتا ہوں۔

افضل گوہر راؤ

Marfat.com

''نیا چاند''......عاصم ندیم

شاعری کا پھول ہر شخص کے اندر نہیں کھِلتا۔ اس کے لیے قدرت خود لوگوں کا انتخاب کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لاکھوں کی آبادی والے شہروں میں گنتی کے لوگ ہی شاعر ہوتے ہیں۔ شاعری کی بیلیں گداز دلوں اور زرخیز اذہان میں ہی پھلتی پھولتی ہیں اور اُن پر آنے والے پھول شاعر کو ہی نہیں بلکہ اُس کے اردگرد کے ماحول کو بھی معطر بنا دیتے ہیں۔ شاعری عطیہ خداوندی ہے اور بلاشبہ کسی نعمتِ عظمیٰ سے کم نہیں۔ عاصم ندیم اس حوالے سے خوش قسمت ہیں کہ شاعری کی دیوی اُن پر مہربان ہے۔ انھوں نے اپنی بیاض میں جو لفظوں کی آبیاری کی تھی۔ مصرعہ مصرعہ جو غزلوں اور نظموں کی کیاریاں سینچی تھیں۔ ان میں اب پھول کھلنے لگے ہیں اور ''نیا چاند'' کے طلوع ہوتے ہی اُن پھولوں کی خوشبو نہ صرف اُن کے اپنے در و دیوار کو معطر کرنے والی ہے۔ بلکہ سرحدوں کو بھی پھلانگنے والی ہے۔ عاصم ندیم سے اگرچہ میری صرف دو مختصر ملاقاتیں ہیں مگر مجھے یوں لگتا ہے جیسے وہ میرے بچپن کا دوست ہے۔ ہم مزاج لوگوں کا یہی معاملہ ہوتا ہے کہ وہ بہت جلد ایک دوسرے کے قریب آ جاتے ہیں۔ کچھ لوگوں کے ساتھ ہم عمر بھر رہتے ہیں مگر درمیان ایک اجنبیت کا جو پردہ حائل ہوتا ہے وہ کبھی نہیں سُرکتا اور کچھ لوگ لمحوں میں اجنبیت کی دیواریں گرا کر ہمارے پہلو میں آ کھڑے ہوتے ہیں۔ ندیم

Marfat.com

عاصم ندیم میں یہ خوبی ہے کہ وہ اپنی محبت اور خوش خلقی کے ذریعے لوگوں کے دل جیتنے کے ہنر سے آشنا ہے۔ شاید اسی وجہ سے اُس کی شاعری چاند اور خوشبو میں گندھی ہوئی ہے۔ ''نیا چاند'' کی شاعری نئے چاند جیسی ہے اور عاصم کی شخصیت خوشبو جیسی۔۔۔ اُمید ہے۔ قارئین اس سے روشنی بھی حاصل کریں گے اور اُن کے ادبی ذوق کی سانسیں بھی معطر ہوں گی۔ میں عاصم ندیم کو پہلے مجموعے کی اشاعت پر مبارک باد دیتا ہوں اور اُمید کرتا ہوں وہ اسی جوش، لگن اور ولولے کے ساتھ اپنا سفر جاری رکھے گا۔

حسن عباسی

لاہور

Marfat.com

میری شناخت

جب صبح کی پہلی کرن نے میرے کمرہ کی کھڑکی پر دستک دی تو ساری رات کی میری جاگی آشفتہ آنکھیں یہ دیکھ کر دنگ رہ گئیں کہ رات بھر کا جاگا چاند سورج کی کھوج میں بیٹھا اپنی آنکھیں موندرہا ہے اور ثابت کرنے کی کوشش میں ہے کہ وہ شب کے پہلو میں خوب سویا ہے۔ مگر میں اپنی تھکی آنکھیں چہرے کی پیلی رنگت چھپانا چاہوں بھی تو نہیں چھپا سکتا ہوں کہ یہی تو میری شناخت ہیں۔ زندہ ہونے کی علامت ہیں۔

پورا نام...... عاصم ندیم۔ والد کا نام...... منظور حسین۔ میں نے 1-2-1981 کو گجرات کے ایک غریب گھر میں آنکھ کھولی۔ والد صاحب ریلوے میں ملازم تھے۔ وسائل کی کمی کے باعث میٹرک تک ہی تعلیم حاصل کر سکا جو میں نے میٹرک کرنے کے بعد چار سال پرائیویٹ جاب کی پھر رزق کی کھوج مجھے ۲۰۰۲ء میں انگلینڈ لے آئی۔ میں کہتا ہوں پردیس ایسی قبر ہے جس میں عذاب مرنے کے بعد کم ہوتا ہے۔

پردیس ایسی قبر ہے عاصم جس میں
کم ہوتا ہے عذاب مرنے کے بعد

شاعری سے لگاؤ بچپن سے تھا۔ میرے چچا محمد الیاس قمر شاعر ہیں۔ ان سے ڈائیری لے کر پڑھتا رہتا تھا اور یوں مجھے بھی شوق پیدا ہوا۔ سب سے پہلی نعت ۱۵ سال کی عمر میں

Marfat.com

لکھی پھر گھریلو حالات کی وجہ سے اس طرف توجہ نہ رہی۔ بعد میں انگلینڈ آنے کے بعد رزق کمانے میں لگ گیا۔ اس وجہ سے لکھنے کا موقعہ نہ مل سکا۔ ۲۰۱۰ء میں ۸ سال بعد جب پہلی بار پاکستان گیا تو ذہنی سکون ملا۔ گھر والوں سے اور دوستوں سے مل کر واپس آ کے ۲۰۱۲ء میں آزاد لکھنا شروع کیا۔ کیوں کہ علم عروض کے بارے میں لاعلم تھا۔ فیس بک پر اپنے اشعار پوسٹ کرنا شروع کیے۔ بہت تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ پھر ایک روز بہت ہی پیارے دوست شاکر علی شاکر بھائی اور اسماعیل اعجاز صاحب سے فیس بک پر ملاقات ہوئی۔ انھوں نے علم عروض کے بارے میں بتایا اور سمجھایا بھی اور پھر خود محنت کرنا شروع کی اور آج اس قابل ہوا ہوں ذہن میں موجود منتشر سوچوں کو قرطاس پر اُتار سکتا ہوں۔

تعلیم زیادہ نہ ہونے کی وجہ سے پہلے اتنا مطالعہ نہ کر سکا لیکن اب میں اتنا تو جان ہی گیا ہوں کہ ادب اور ادبی زبان کا عام زبان سے امتیازی خط تو کھینچا جا سکتا ہے تاہم جس لہجے کو معاشرہ بہتر شستہ اور مزین گردانے وہ ادب ہے اور ظاہر ہے اس کی بنیاد جمالیات پر ہوتی ہے۔ زبان میں جوں جوں جمالیات داخل ہوتی جائے گی وہ ادب بنتی چلی جائے گی۔

سبھی خواب حقیقت کا روپ نہیں دھارتے مگر کئی خواب ہماری لگن کا ایندھن ثابت ہوتے ہیں۔ اپنے آپ کو دریافت کرنے کی لگن اپنی ذات کو کھوجنے کا جنوں خود آگہی کا ایسا سفر جس کی ابتدا ہمارے اختیار میں نہیں مگر اس کو جاری رکھنا ہماری مجبوری ہے اور مجبوری کو اگر ارادے کی سند مل جائے تو سفر بامراد ٹھہرتا ہے۔ زندگی لاتعداد ہے۔ چہرہ خوابوں کا نامانوس عکس ہے۔ اس کے کینوس پر پورے عرصۂ عمر میں خوابوں اور تمناؤں کی رنگ آمیزی جاری رہتی ہے۔ مگر نقش کسی کسی کے واضح ہو کر اُبھرتے ہیں اور شاہکار تو کوئی ایک آدھ ہی بن پاتا ہے۔ یہ وہ فن ہے جس نے بے ہنر اور باہنر دونوں کو ہی آزمانا ہے۔ اپنی ذات کی دریافت دراصل مجسمہ سازی کا وہ فن ہے جس میں ہمارے ہاتھوں میں تیشہ تھما

Marfat.com

کر ہمیں اپنی ہی تراش خراش پر مامور کر دیا جاتا ہے کہ جاؤ اور خود کو چاہے کتنا ہی زخمی کر و درد سہو چوٹ کھاؤ مگر خام سے کندن، پتھر سے ہیرا اور چٹان سے مجسمہ بن کے دکھاؤ ہمیں اس کوشش میں اکثر خود کو زخمی کرنے کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہو پاتا۔ ہاں زندگی کا سفر ضرور تمام ہو جاتا ہے۔

انسان ہمیشہ لاحاصل کے پیچھے بھاگ کر تسکین محسوس کرتا ہے۔ میں منزل کو سراب ہی سمجھتا ہوں۔ میرے نزدیک سفر ہی اساسِ حیات ہے۔ منزل کی ضرورت صرف اس لیے محسوس ہوتی ہے کہ اس کے بہلاوے کے سہارے سفر خوش گوار گزرتا ہے۔ منزل مجسمہ بہشت کے سوا کچھ اور نہیں۔ بس ایک لاگ ہے اور لاگ تو جس تن لاگے وہ ہی جانے۔ مجھے زندگی خوابوں اور سرابوں سے پیار ہے۔ مجھے لاگ، لگن اور لاحاصل جستجو پسند ہے۔ میرے نزدیک انسانیت سب سے پہلا مذہب ہے اور امن و آزادی سب سے بنیادی حق زندگی۔

میں محسوسات کے اس جہان کا باسی ہوں جہاں نوکِ خار پر شبنم کا لرزتا وجود بھی صلیب پر لٹکا نظر آتا ہے اور جہاں کسی معصوم بچے کی مسکراہٹ کائنات کا سب سے حسین منظر دکھائی دیتا ہے۔ میری آرزو ہے کہ میرے وطن کا کوئی آنگن بے چراغ نہ ہو اور اس کی منڈیروں پر کبھی اُداسیوں کی دھوپ نہ اُترے۔ کیوں کہ محبت سے وسیع کوئی جاگیر نہیں اور امن سے بڑھ کر کوئی سکھ نہیں۔ بے یقینی کی فضائیں ہماری زندگی کو زندان خانے میں بدل دیتی ہیں۔ جہاں نااعتباری کی سلاخوں کے پیچھے ہم قید تنہائی کے اسیر بن جاتے ہیں۔ روزنِ زنداں سے چپکے سہمے سہمے وجود اُمید اور یقین کی شامیں بے چراغ ہو جائیں تو راتیں طویل بوجھل اور سرد ہو جایا کرتی ہیں۔ ایسے کڑے امتحانوں میں اپنے اپنے من کا دیا جلا کر صبح زندگی کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ زندگی کا سارا حسن اس کے ہونے میں ہے۔ زندگی ہر آنکھ میں بے شمار خوابوں کی چلمنیں سجاتی ہے۔ زندگی نے مجھ پر محبت و آگہی کے بے شمار دریچے وا کیے۔ مجھے اس کی

Marfat.com

کڑواہٹیں اور تلخیاں بھی اتنی ہی عزیز ہیں جتنی اس کی نوازشیں اور عنایتیں۔ مجھے اس سے پیار ہے۔ اس لیے میں نے اس کے ہر روپ کو دل و جان سے تسلیم کیا ہے۔ کہیں یہ کھلی بانہوں کے ساتھ میرے سامنے جلوہ گر ہوتی ہے تو کہیں نظریں چرائے روٹھی اکھڑی اُکھڑی منہ پھیر کے راستہ بدلتی دکھائی دیتی ہے۔ مجھے تو اُن لمحوں میں بھی اس کی محبت کا یقین کامل رہا۔ جب مجھے یہ درد کے بندھنوں میں اسیر دیکھ کر شان بے نیازی سے میرے پاس سے گزرتی رہی ہے۔ زندگی کا یہی پیار اور وارفتگی اس کی یہی شوخیاں اور کج ادائیاں میری نظموں، غزلوں اور شعروں میں جھلکتی ہیں۔

میں صرف اتنا اب جانتا ہوں کہ شعر بادل کی طرح مجھ پر چھا جاتا ہے اور برسات کی طرح ٹوٹ کر برستا ہے۔ جوں جوں میرا تن من اس کے قرب سے بھیگتا جاتا ہے توں توں میری روح سلگتی جاتی ہے۔ تن سیراب بھی ہو جائے تو من جلتا رہتا ہے۔ بادل کی دھند سلگتی آگ کے دھوئیں میں کب بدل جاتی ہے مجھے پتا ہی نہیں چلتا۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ لفظ اور قلم کا رشتہ بہت نازک ہے میرے بے ہنر ہاتھوں میں لرزتے قلم کی زبان ٹوٹے بکھرے لفظ تخلیق کرتی رہتی ہے۔ لفظوں کے تانے بانے بکھرتے ٹوٹتے اُلجھتے سنورتے رہتے ہیں۔ مجھے اس کا بخوبی ادراک ہے کہ میرا شعر سے رشتہ ہنوز مضبوط نہیں ہو سکا اور مجھے اس کے رمز و ایما نزاکتوں اور لطافتوں کو سمجھنے میں ابھی طویل ریاضت درکار ہے۔ مگر اس کے باوجود میں اپنے اس شعری سفر کی حامل پہلی کتاب کو منظر عام پر لانے کا جتن کر رہا ہوں۔ مجھے اعتراف ہے کہ اس کتاب میں میرے شعری سفر کی لغزشیں اور کوتاہیاں شعر آشناؤں سے چھپی نہیں رہیں گی۔ مگر مجھے بے چہرہ خوابوں کا چہرہ تراشنے کی جستجو اور اپنے شخص کی لگن اس کی اشاعت پر مسلسل مائل کرتی رہی ہے۔ یہ کتاب کسی بچے کی تحریر کردہ اس پہلی تختی کی مانند ہے جو اس کے لیے شاہکار اور ناقد کے لیے بے کار بھی ہو سکتی ہے۔ مگر یہاں

Marfat.com

مجھے مارشل کا ایک قول یاد آ رہا ہے کہ کوئی شک نہیں کہ میرے کپڑے پھٹے پرانے ہیں لیکن یہ میرے اپنے ہیں۔

میری کتاب زندگی کے رویوں اور روایتوں کا ردِ عمل بھی ہے اور ایک مرد کے محسوسات کا اظہاریہ بھی جو بحیثیت انسان اپنی تمام تر داخلی و خارجی کیفیات کے برملا اظہار کی خواہاں ہے ہر انسان اظہار ذات کے لیے مختلف ذرائع اپناتا ہے۔ میرے پاس دو ہی طریقے ہیں یا اپنے قلم کو زبان بناؤں یا اپنے برش اور رنگوں کے ساتھ کھیل کر اپنے ہونے کا ثبوت کتاب کی نوک پلک سنوارنے اور اسے زیورِ طباعت سے آراستہ کرنے میں اپنے ان رہنماؤں اور بھائیوں کا بے حد شکر گزار ہوں جنہوں نے میری حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ سبحان وتعالیٰ کو ہمیشہ شاد و آباد رکھیں آمین اور اگر ان جیسے ادب کے مالی ہوں تو ادب کا یہ گلستان کبھی نہیں مرجھا سکتا۔

عاصم ندیم

حمد باری تعالیٰ

یہی شمس بھی تو ہے کہہ رہا تری شان جلِ جلالہٗ
ہے قمر میں بھی تری ہی ضیا تری شان جلِ جلالہٗ

تو دلوں کے بھید ہے جانتا مرے سب گناہوں کو بخش دے
مری زندگی ہے تری عطا تری شان جلِ جلالہٗ

تو ہی نفرتوں کو یوں دور کر یہاں چاہتوں کا ظہور کر
میں تجھی سے کرتا ہوں یہ دعا تری شان جلِ جلالہٗ

میں تو ذکر تیرا ہی کرتا ہوں تُہی تو ہے سُنتا مری دعا
تو معاف کر دے مری خطا تری شان جلِ جلالہٗ

Marfat.com

تو رحیم ہے تو کریم ہے تو غفور ہے تو شکور ہے
ترے نام ہیں یہ مرے خدا تری شان جلِ جلالہٗ

مرا ہر عمل تری جستجو مرا فعل ہے تری آرزو
میں تو کرتا ہوں تری ہی ثنا تری شان جلِ جلالہٗ

ترا ذکر اب ہے بقا مری یہی زندگی کا حصول بھی
مرے جان و دل تجھی پر فدا تری شان جلِ جلالہٗ

Marfat.com

نعت

مرے سر پہ جو عشق کا آسماں ہے
رسولِ خدا مجھ پہ یوں مہرباں ہے

گناہوں کی یہ دھوپ بھی سرد ہو گی
درودوں کا سر پر مرے سائباں ہے

زماں سے کہیں دور جاتا ہوں جس دم
عقیدت کی دل میں مرے کہکشاں ہے

میں ہوں آج جو کچھ کرم ہے یہ تیرا
مری زندگی کی یہی داستاں ہے

Marfat.com

وہ نبیوں کے شہہ رب کے پیارے نبی ہیں
بشر ہیں وہ ناداں ترا یہ گماں ہے

کروں اور کیا میں ثنائے محمدؐ
انہی کے لیے تو بنا یہ جہاں ہے

وہ جنت مقدر بنے گی مرا اب
محمدؐ کی چاہت جو دل میں نہاں ہے

ہے کیوں چاشنی تیرے لہجے میں عاصم
مدینے کا منظر نظر میں نہاں ہے

منقبت امام حسینؑ

مقبول عرش پہ ہے شجاعت حسینؑ کی
کیسے تو سمجھے گیا یہ فضیلت حسینؑ کی

میں ہوں حسینؓ سے تو ہے شبیرؓ مجھ سے یوں
کر دی بیاں نبی نے فضیلت حسینؑ کی

مجھ کو تو غم نہیں مرے رہبر حسینؑ ہیں
میرے لیے ہے کافی شفاعت حسینؑ کی

اپنے حسینؑ کو نہ تھی حاجت بہشت کی
جنت کو تھی مگر جو ضرورت حسینؑ کی

Marfat.com

ایمان ہے مرا یہ قیامت کے دن ہمیں
جنت میں لے کے جائے محبت حسینؑ کی

مدحت حسینؓ دیتی ہے تم کو جواب سکوں
عاصم ہے تم پہ سب یہ عنایت حسینؑ کی

Marfat.com

مری آنکھوں کی بس تمہی روشنی ہو
تمہی عشق ہو اور تمہی زندگی ہو

کبھی دھوپ ہو اور کبھی تم ہو بارش
کبھی روشنی تم کبھی تیرگی ہو

عطا کر مجھے وصل کا کوئی لمحہ
کہ وہ پل مرے واسطے اک صدی ہو

تمہیں چاند کی کہہ رہا ہوں میں زینت
تمہی گُل کی رونق تمہی تازگی ہو

اگرچہ مری روح کا پیرہن تم
نہیں بات کرتے عجب آدمی ہو

رُلا آج عاصم کو پھر سے ذرا تو
کہ زخموں میں اس کے ذرا گدگدی ہو

○

تمہاری یاد کا ہر لمحہ اس نگاہ میں ہے
یہ سوزِ عشق کئی دن سے اپنی آہ میں ہے

میں دید کے لیے ہوں منتظر کرشمے کا
یہ ایک ہجر کھڑا کب سے میری راہ میں ہے

سبھی رقیب ہیں میرے ہیں جس قدر احباب
تھا جو بھی ساتھ مرے اب تری سپاہ میں ہے

ہوں میں تو راہیِ شبِ ہجر کا مگر دیکھو
ازل کی صبح سے یہ بادلِ سیاہ میں ہے

یہ بھی زباں ہے تیری جو بولتا ہوں میں
دیا ہے دل تجھے جب سے تری پناہ میں ہے

ہوئی ہیں نم مری آنکھیں جو روزِ فرقت بھی
یہ ٹھہری ایک حلاوت جو اس گناہ میں ہے

○

ہجر میں جو قضا کو یاد کیا
کہو یوں بے وفا کو یاد کیا

سامنے اپنے اس کو پایا ہے
میں نے بھی ہے خدا کو یاد کیا

بیٹھ کر دشتِ ہجر میں میں نے
پھر اسی بے وفا کو یاد کیا

جسم میرا لہو لہو جو ہوا
تیرے تن کی قبا کو یاد کیا

Marfat.com

ہر مصیبت رہی ہے مجھ سے دور
جب بھی ماں کی دعا کو یاد کیا

چاند شرما کے بادلوں میں چھپا
جب بھی تیری حیا کو یاد کیا

Marfat.com

○

اب یہ کیسا غم ہے دل میں
کیوں یہ محبت کم ہے دل میں

داغ مٹا ہے حسرت والا
سوگ کا اک عالم ہے دل میں

آج نہیں چین آیا دل کو
آج سہولت کم ہے دل میں

Marfat.com

عشق کی ذات کو پہچانو گے
بولو کتنا دم ہے دل میں

مر گیا عاصمؔ کب کا آخر
اب بھی کیوں ماتم ہے دل میں

Marfat.com

○

تو جو دل میں مرے نہیں ہوتا
گر جھکائے نہ میں جبیں ہوتا

چاند سے تجھ کو جھانکتا رہتا
میں فلک اور تو زمیں ہوتا

کھول رکھا ہے در یہ دل کا جو
کاش دل کا کوئی مکیں ہوتا

چھوڑ کر تو گیا مجھے جب سے
تب سے سر درد بھی نہیں ہوتا

Marfat.com

عشق کے در سے مل ہی جاتا کچھ
کامل اپنا اگر یقیں ہوتا

رہتے ہم بھی حیات بھر گر تو
تیرے جو ملنے کا یقیں ہوتا

چومتا تجھ کو نیند میں عاصمؔ
خواب کتنا وہ پھر حسیں ہوتا

Marfat.com

○

اُداس ہوں میں کیوں بیمار مجھ سے پوچھتے ہیں
یہ لوگ عشق کا معیار مجھ سے پوچھتے ہیں

قمر زمیں پہ اُتر آئے جیسے میرے لیے
وصالِ یار کے آثار مجھ سے پوچھتے ہیں

قدم بھی رکھ کے مرے دل پر روک کر سانسیں
یوں لوگ وقت کی رفتار مجھ سے پوچھتے ہیں

Marfat.com

یہ دل کیا تیغِ نظر سے ہی کاٹ دوں اب کے
وہ تھامے ہاتھ میں تلوار مجھ سے پوچھتے ہیں

مثال چاند کی دیتا ہوں سب کو میں عاصمؔ
جو لوگ آپ کے رخسار مجھ سے پوچھتے ہیں

○

تو روح میں نہیں دل میں اُتار زخموں کو
قرار پھر ملے گا بے قرار زخموں کو

یہ بس گئے ہیں مرے دل میں آ کے صدیوں سے
اکیلا میں ہی ملا راز دار زخموں کو

مہک اُٹھے ہیں مرے زخم تیرے آنے سے
یہ تو نے بخشی ہے کیسی بہار زخموں کو

قبا پہن کے یہ حسرت کی مسکراہٹ اب!
یوں میرے دل کے چھپائے ہزار زخموں کو

Marfat.com

ترے خمار میں اے وصل مسکرایا تھا
ہنسی نے کر دیا ہے سوگوار زخموں کو

تجھے وہ ملنے شبِ وصل آئے تھے عاصمؔ
یہ بات گزری ہے کیوں ناگوار زخموں کو

Marfat.com

پہلو میں بیٹھوں جب بھی جنت لگے ہے مجھ کو
یہ وصل ہجر ہی کی اُجرت لگے ہے مجھ کو

تو دھوپ ہے کبھی ہے فرقت کی تیز بارش
موسم بدلتا تیری فطرت لگے ہے مجھ کو

آتی ہے جب جگانے یہ یاد تیری مجھ کو
پچھلے پہر یہ شب کے آفت لگے ہے مجھ کو

میں کب رہا تغافل اُلفت سے تیری جاناں
تیرا یوں بھول جانا غفلت لگے ہے مجھ کو

کرتی ہے باتیں مجھ سے آنکھوں سے اپنی اکثر
سوچوں کبھی جو عاصمؔ اُلفت لگے ہے مجھ کو

Marfat.com

○

آنکھوں سے بہتا چشمہ میرا رہا مقدر
ان اشکوں کا ہی پہرہ میرا رہا مقدر

مالک تھا زندگی کا سر ہی جھکائے رکھا
چوکھٹ پہ تیری سجدہ میرا رہا مقدر

سرکش تھا دین اُلفت کا دربدر رہا میں
یوں غم زدوں کا فرقہ میرا رہا مقدر

حاکم جو تھا ہمارا بھرتا رہا شکم وہ
مفلس جو تھا میں فاقہ میرا رہا مقدر

وہ اشک بن کے بہتا تھا آنکھ سے یوں عاصم
اشکوں سے اپنے رشتہ میرا رہا مقدر

Marfat.com

○

یہ شہر خموشاں ہے گماں دیر سے ملتے
اس دشت میں منزل کے نشاں دیر سے ملتے

اب ریت یہ صحرا کی بنے گی تیرا مسکن
فرقت کے مگر یار مکاں دیر سے ملتے

تم اشک حسیں آنکھوں کے پی لینا خوشی سے
اب ہجر میں یوں دریا رواں دیر سے ملتے

Marfat.com

ہم ملنے کو آتے ہیں تیرے خوابوں میں ہر روز
اک رات ہی پڑتی ہے کہاں دیر سے ملتے

الفاظ بھی اب ہو گئے بوڑھے مرے عاصمؔ
اب ڈھونڈنے پہ لفظ جواں دیر سے ملتے

Marfat.com

○

تنہا نہیں ہوں رت بھی ہے صحرائی میرے ساتھ
تنہا نہیں ہوں رہتی ہے تنہائی میرے ساتھ

کیسے بھلاؤں خون میں شامل ہے یہ مرے
جاؤں جدھر بھی رہتا ہے سودائی میرے ساتھ

سنتی ہے تیرا ذکر زباں سے میری ہوا
سوچوں گا میں، ہے کس کی یہ گویائی میرے ساتھ

Marfat.com

تنہا گزر رہا ہوں محبت کے بحر سے
بس تیری آرزو کی ہے شہنائی میرے ساتھ

ہے آرزو، جگائیں مجھے آ کے تیرے خواب
جب تک رہے یہ آنکھوں کی بینائی میرے ساتھ

Marfat.com

○

وہ دور ہیں اُلفت سے وفا خاک ملے گی
اب ارضِ محبت کی فضا خاک ملے گی

اب ہجر کا سورج ہے چمکتا ہوا سر پر
رت وصل کی اب تجھ کو بھلا خاک ملے گی

یہ چاروں طرف تو نے جو دیوار بنا لی
تو کوچہ اُلفت کی ہوا خاک ملے گی

میں خاک ہوں بس تیری محبت میں ہی مر کے
اب روح کی تیری یہ قبا خاک ملے گی

میں روگ لگا بیٹھا ہوں اک ہجر کا عاصمؔ
اس روگی کو اے لوگو شفا خاک ملے گی

Marfat.com

○

میرا یقین بن کے گماں بولتا رہا
لیکن وہ شخص میری زباں بولتا رہا

خلوت میں گم رہا وہ خموشی کے ساتھ ساتھ
پر کیا کروں وہ خالی مکاں بولتا رہا

کچھ باتیں کرتا رہ گیا اپنے ہی دل سے میں
لیکن مرا صنم بھی کہاں بولتا رہا

خاموش جس جگہ مجھے رہنا تھا دوستو
آخر یہ میرا دل بھی وہاں بولتا رہا

آیا گیا نہیں جو مرے سامنے کبھی
رہ کر وہ میرے دل میں نہاں بولتا رہا

گرویدہ بے سبب تو نہیں وہ مرا ہوا
عاصمؔ میں پتھروں کی زباں بولتا رہا

Marfat.com

●

یہ کیوں رہتی ہیں اب خفا بھیگی آنکھیں
ہے یہ عشق کی اک سزا بھیگی آنکھیں

ازالہ مرے کرب کا کر رہی ہیں
غموں کے لیے ہیں شفا بھیگی آنکھیں

ہیں رکھے ہوئے سوزشِ جاں کو تازہ
مری روح کی ہیں غذا بھیگی آنکھیں

قبا بخشتی ہیں میرے آئینے کو
بدن میرے کی ہیں بقا بھیگی آنکھیں

Marfat.com

مرے ساتھ رہتی ہیں بیدار شب بھر
ہیں یہ دیکھنا باوفا بھیگی آنکھیں

میں مر بھی گیا تو مجھے اس کا ڈر ہے
رہیں گی یہ مجھ سے خفا بھیگی آنکھیں

اُداسی کا آخر سبب کیا ہے عاصمؔ
مرے آنسوؤں نے کہا بھیگی آنکھیں

Marfat.com

رونق رہے ہو دل کی اُجالوں میں تم رہے
خوابوں میں تم رہے یوں خیالوں میں تم رہے

ہم تھے خطیر بکتے رہے شہر شہر یوں!
تھے قیمتی جو دل کے خزانوں میں تم رہے

ہم مٹ گئے ہیں دہر کے ہاتھوں تلاش میں
تم رت بہار کی تھے زمانوں میں تم رہے

مجھ کو بِہا کے لے گئی بارش وہ ہجر کی
اور میری شاعری میں فسانوں میں تم رہے

مجھ کو نہ مل سکا مری اُلفت کا بدلہ جو
یوں زندگی کے سارے سوالوں میں تم رہے

زخمی کیے ہیں پاؤں مسافت میں ہجر کی
عاصمؔ یوں میرے پاؤں کے چھالوں میں تم رہے

Marfat.com

○

میں جاتا ہوں جہاں جہاں نوحہ ہے میرے ساتھ
محسوس ہو رہا ہے کہ کوفہ ہے میرے ساتھ

چہرہ مرا فسردہ سا جو آتا ہے نظر
یہ ہجر میں ملا تھا یہ ورثہ ہے میرے ساتھ

زنجیر پاؤں میں پڑی میرے ابھی ابھی
بچھڑا تھا میں جہاں یہ وہ رستہ ہے میرے ساتھ

چہرے سے خوں ٹپکتا ہے اب تک کمال ہے
یہ تیرے عشق کا ہی تو لاشہ ہے میرے ساتھ

پیشانی پر ہے نور کا نقشہ بنا ہوا
چوما تھا میرا ماتھا جو بوسہ ہے میرے ساتھ

بھوکا تھا پیٹ میرا یہ صدیوں سے وصل کا
عاصمؔ وہ اب بھی صورتِ فاقہ ہے میرے ساتھ

Marfat.com

○

تو ہے میرے دل کی صداؤں میں شامل
کرے تو بھی مجھ کو دعاؤں میں شامل

ہے مغموم سی جو فضا تیرے گھر کی
مرے نغمے بھی ہیں ہواؤں میں شامل

میرے پاپ تو ہیں بہت سے جہاں میں
محبت بھی ہو گی خطاؤں میں شامل

محبت کی ٹہنی سے پتے گرے تھے
ہوئے وہ بھی آخر اناؤں میں شامل

Marfat.com

ڈراتی ہے اب ہجر کی کوک سے جو
تری یاد ہے اُن بلاؤں میں شامل

تو عاصمؔ کو اک پیرہن یوں بنا لے
کبھی اس کو بھی کر قباؤں میں شامل

Marfat.com

○

وہ خود سے خفا ہے مجھے رونے دو
اسی میں بقا ہے مجھے رونے دو

ہے کیسی کسک میری آواز میں
یہ غم کی قبا ہے مجھے رونے دو

جو اک زندگی کا تھا ساتھی میرا
بچھڑ کر گیا ہے مجھے رونے دو

وہ ساتھی ہے میرے برے وقت کا
کب اُس میں وفا ہے مجھے رونے دو

دلاسہ مجھے دینے آئی ہوا
یہ میری صدا ہے مجھے رونے دو

میں عاصم محبت میں ناکام ہوں
مجھے کیا ہوا ہے مجھے رونے دو

Marfat.com

○

مقدر میں شبِ سوزاں نہیں ہے
اے میرے دل تو اب مہماں نہیں ہے

ہے سناٹا در و دیوار پہ اب
مکاں میں زندگی رقصاں نہیں ہے

ورق ہر اک پڑھا ہے میں نے اس کا
کتاب ہجر کا عنواں نہیں ہے!

میں رہتا پھر یوں پابند سلاسل
مری قسمت میں وہ زنداں نہیں ہے

Marfat.com

میں واپس لوٹ آیا اس لیے بھی!
ترے ملنے کا اب امکاں نہیں ہے

یہ دشتِ عشق ہے خود سوچ عاصمؔ
یہ کوئی جنگ کا میداں نہیں ہے

Marfat.com

○

عشق کا نشتر کہاں سے لاؤں گا
ہجر کا منظر کہاں سے لاؤں گا

جس پہ نیند آئے تری فرقت میں بھی
ایسا اب بستر کہاں سے لاؤں گا

دل نکالو سینے سے اور مارو سنگ
جا کے اب پتھر کہاں سے لاؤں گا

میری اُلفت کا ہے کاسہ تیری آنکھ
اپنا میں ساغر کہاں سے لاؤں گا

Marfat.com

گہنا تیرا وصل جھومر ہجر ہے
ایسا اب زیور کہاں سے لاؤں گا

خواب ایسا جس میں تو شامل نہ ہو
آنکھ کے اندر کہاں سے لاؤں گا

گرد ے عاصمؔ دور صحرا کی جو گرد
باوضو رہبر کہاں سے لاؤں گا

Marfat.com

○

دیکھتا میں بھی تو چہرہ زیست کا
پینے کو گر ملتا قطرہ زیست کا

زندگی بھی گریہ کرتی پائی ہے
کب سنائی دے گا نوحہ زیست کا

خود ہی کر کے قتل ہاتھوں سے اسے
پھر رہا ہوں لے کے لاشہ زیست کا

موت ہی انجام ٹھہرا ہے مرا
یہ کہاں نکلا ہے رستہ زیست کا

اب بنائے گی نوالہ موت بھی
میں رہا ہوں پہلے لقمہ زیست کا

داستانِ ہجر لکھی میں نے تو
قبر پہ رکھنا یہ کتبہ زیست کا

میری بخشش کا وسیلہ یہ بنے
ساتھ لے کر جاؤں نالہ زیست کا

میں رہا ہستی کے زنداں میں اسیر
سخت تھا مجھ پہ یہ پہرہ زیست کا

یہ نہیں رکتی ہے اک پل کے لیے
تو بنے گا کیسے نقشہ زیست کا

جب قضا کا چہرہ دکھتا ہے مجھے
پھر اُٹھائے کوئی پردہ زیست کا

Marfat.com

بس نظر آئے گا مجھ کو تو فراق
آنکھ میں ڈالوں جو ذرہ زیست کا

کم کرو عاصمؔ عذابِ قبر اب
لے کر آیا ہوں میں بوسہ زیست کا

Marfat.com

○

دل در پہ تیرے اس طرح نذرانہ کر دیا
مجھ کو تو تیرے پیار نے دیوانہ کر دیا

خوشیاں تھیں زندگی میں تری دوستوں سے کیوں
اس طرح تم نے ختم وہ یارانہ کر دیا

ہم تو تمہارے عشق کے قیدی بنے رہے
یوں زندگی کو ہم نے غلامانہ کر دیا

مجھ کو ملے شفا بھی پیا کے ہی در سے اب
اُلفت کا بھی علاج حکیمانہ کر دیا

Marfat.com

ہم نے تو مر کے تیری محبت میں جانِ جاں
دنیا سے پیار دیکھ جداگانہ کر دیا

پونجی تھی میری تیری محبت جواب نہیں
دل کو مرے یہ کیسا غریبانہ کر دیا

Marfat.com

○

تل نظر آیا ہے رخساروں پر
کیا گزرتی رہی بیماروں پر

تھی تپش حُسن ترے کی ایسی
چل کے آیا ہوں میں انگاروں پر

مٹ نہیں سکتا ترا نام کبھی
لکھا ہے دل کی وہ دیواروں پر

گیت اُلفت کا سنائیں کیسے
جب کہ پابندی ہے بنجاروں پر

Marfat.com

جب نہیں ہے تری قسمت میں وہ
کس لیے بیٹھا ہے درباروں پر

دید سے اپنی نوازو عاصمؔ
تم کرم اب کرو ناداروں پر

Marfat.com

○

ہم بھی دیکھیں ذرا یہ تابشِ عشق
ہم کو بھی اب تو جلا آتشِ عشق

تیری حدت سے جلا جاتا ہے من
آگ اندر کی بجھا بارشِ عشق

وصل نے دیکھی ہے لو عشق کی کب
ہجر تجھ کو بھی ہے کیا خواہشِ عشق

Marfat.com

میری بربادی کا موجب بنے جو
مجھ کو معلوم ہے وہ سازشِ عشق

ہوگا شفّاف یوں عاصمؔ ترا دل
تجھ پہ برسے کبھی جو بارشِ عشق

Marfat.com

○

یہ تیرے چہرے سے دکھ آشکار کیوں ہے بتا
حسیں یہ آنکھ تری اشکبار کیوں ہے بتا

مری یہ سانسیں امانت ہیں جب مرے رب کی
بقا کا تجھ پہ مری انحصار کیوں ہے بتا

مجھی پہ جبر کیوں کرتا ہے ہجر بھی تیرا
مرا تو اس طرح یوں غمگسار کیوں ہے بتا

تری یوں بے رخی اس دل کو کیوں رلاتی ہے
دوانہ یہ دلِ بے اختیار کیوں ہے بتا

Marfat.com

بسا ہے تو مرے دل میں بھی اور سوچوں میں
تو پھر یہ موسم غم سازگار کیوں ہے بتا

وفا کبھی نہ کیا تو نے وصل کا وعدہ
تو پھر نظر کو ترا انتظار کیوں ہے بتا

○

ہمارے درمیاں کیسی محبت ہے
ہیں آنکھیں بھی مگر اندھی محبت ہے

چلے اُلفت کی رہ پہ اس لیے ہم تو
سنا تھا عشق کی سیڑھی محبت ہے

عقیدت کے چمن میں سنگ پھولوں کے
رہے ہیں کانٹے بھی کہتی محبت ہے

بسا ہے میرے جسم و جان میں یوں تُو
کہ جیسے تو مری پہلی محبت ہے

Marfat.com

کہوں گا اتنا تیرے سب سوالوں پر
سنو تم سے مجھے سچی محبت ہے

لے آئی ہے ہمیں یہ دشت میں اب جو
بتا کیوں ہوتی یہ وحشی محبت ہے

ترے جو سنگ ہے اب ہجر میں بھی
لگا عاصمؔ تری باندی محبت ہے

شبِ غم کو کبھی روشن تو خدارا کرتے
صبح کے دیپ کی مانند اُجالا کرتے

تو گلابوں کا بدن اوڑھے سرِ رہ ملتا
تجھے چھونے کی کبھی ہم بھی تمنا کرتے

کبھی ہم وصل کی خواہش میں لٹاتے دل و جاں
تیری زُلفوں میں کبھی ہم بھی سویرا کرتے

Marfat.com

چلے آتے جو تجھے ملنے کو بارش میں ہم
کبھی یہ کام جو تم ایک ہمارا کرتے

لے کے آنکھوں سے تری خوشنما کاجل عاصم
اپنے چہرے کو کسی روز سنہرا کرتے

Marfat.com

○

مرے کب پورے یہ ارمان ہوں گے
کبھی تو تم مرے مہمان ہوں گے

محبت کی کوئی خیرات دے گا
کہ دانستہ بھی ہم نادان ہوں گے

تری آنکھوں میں روشن میری اُلفت
اسی پر لوگ سب حیران ہوں گے

Marfat.com

عجب طرزِ سخن ہوگا مرا بھی
وہ جب دل کے مرے مہماں ہوں گے

سرِ محفل وہ آئیں گے جو عاصمؔ
وہ مرادل وہ میری جان ہوں گی

Marfat.com

○

کلام خود سے کرو خود سے گفتگو تو کرو
دیارِ دل میں کبھی خود کو سرخرو تو کرو

سراغ ہستی ملے من میں ڈوب کر تم کو
خیالِ یار میں اشکوں سے تم وضو تو کرو

ملے گا کرب کا دریا الم کے صحرا میں
جہانِ دوستاں میں سوزِ آرزو تو کرو

زبان کی تبھی ہم کو بھی چاشنی ملے گی
بدل کے لہجہ کبھی ہم سے گفتگو تو کرو

Marfat.com

محبتیں ہی ملیں گی حیات میں اپنی
ہماری طرح کبھی تم بھی جستجو تو کرو

زمینیں ہجر پہ برسیں گے ابر بن کے ہمی
کبھی جو وصل کی بارش کی آرزو تو کرو

طلسمِ حُسن مجھے بھی دکھائی دے عاصمؔ
جمالِ یار کو تم آج روبرو تو کرو

Marfat.com

زہر خوں میں ملا لیا جائے
دردِ دل اب مٹا لیا جائے

دل ہے سنسان مثلِ صحرا جو
غم ہی کوئی سجا لیا جائے

بجھ گیا ہے چراغ فرقت جو
آنکھ کو اب جلا لیا جائے

اب نیا عشق کرنے سے پہلے
نام دل سے مٹا لیا جائے

Marfat.com

ہجر کے درد سے بھرا کوئی
نغمہ اک اب سنا لیا جائے

پارسائی کو چھوڑ کر خود کو
روگِ اُلفت لگا لیا جائے

ریت ہی ریت بھر گئی مجھ میں
دشت میں گھر بسا لیا جائے

جب تھا زندہ جو کرتے تھے پردہ
قبر پر اب بلا لیا جائے

ذکر جب اُن کا آئے محشر میں
تب مجھے بھی اُٹھا لیا جائے

جب اُجالے کی ہو طلب عاصمؔ
میرے دل کو جلا لیا جائے

Marfat.com

○

وصل میں لے کے یہ ارماں جو بہم آتے ہیں
آنسوؤں کی لیے سوغاتیں صنم آتے ہیں

خشک ہو جاتی ہیں آنکھیں میری رو رو کر جب
پھر مرے آنسو بھی رکھنے کو بھرم آتے ہیں

دن کو تو بہتے ہیں آنکھوں سے وہ قطرہ قطرہ
رات کو درد ترے سارے بہم آتے ہیں

قول جو توڑتے ہیں اپنی محبت کے خود
وہ مجھے دینے محبت کی قسم آتے ہیں

Marfat.com

لے کے خوشیاں ہی وہاں جاتے ہیں جب بھی جائیں
آپ ہر بار لیے گھر مرے غم آتے ہیں

گھر مرے آتے تھے جو روز مجھے ملنے کو
اب وہی لوگ مجھے ملنے کو کم آتے ہیں

لوٹ آتے ہیں سرِ شام جو عاصم گھر کو
ہم غریبوں کا تو رکھنے وہ بھرم آتے ہیں

Marfat.com

○

ہمارے ساتھ سارے ہی دغا کرتے رہیں گے
مگر ہم ان کے حق میں بس دعا کرتے رہیں گے

دیارِ ہجر میں ہم بیٹھ کر لو آج دیکھو
تمہیں پھر یاد کرنے کی خطا کرتے رہیں گے

ترے دامن میں رکھ کر سر جدائی کا اے جاناں
چراغِ صبحِ فرقت سے گِلہ کرتے رہیں گے

مرے محبوب ادب میں تیری خوشبو کے حوالے
ہوا کے ساتھ ہم خود بھی جلا کرتے رہیں گے

Marfat.com

شبِ غم کے چراغوں کو بجھا کر ہم تو آخر
سحر تک سوگ میں تیرے جلا کرتے رہیں گے

جو برہم رہتے ہیں ہم سے ہی اکثر دیکھو ان کو
تو عاصم آج ہم ان کو خفا کرتے رہیں گے

Marfat.com

قمر بن کے مجھے دل میں بسانا
چراغِ شب سمجھ کر پھر جلانا

میں خود جل جاؤں گا اپنی ہی لو سے
نہ بن کر ابر یوں مجھ کو بجھانا

کسک فرقت کی جب محسوس ہوگی
تخیل میں مرے آ کر رُلانا

شب غم میں ستارے جب بھی سو جائیں
قمر بن کے مجھے یوں پھر سلانا

Marfat.com

مٹا لو نقش میرے دل سے پہلے
نشاں پھر اپنے دل سے بھی مٹانا

مری آنکھیں نہ کرنا تم کبھی نم
کرو وعدہ کبھی یوں مت ستانا

Marfat.com

جو دن تیری محبت میں گزارا
اسے اب ہجر تیرے نے سنوارا

یہ کیسا رابطہ ہم دونوں میں ہے
کہ تم لو سانس دل دھڑکے ہمارا

تمہی سے ہے تسلسل سانسوں کا بھی
تمہارے بن کہاں میرا گزارا

میں کھنچتا ہی چلا آیا تری سمت
مجھے تو نے کیا کیسا اشارہ

Marfat.com

تری چوکھٹ پہ سر رکھا ہے میں نے
جو میرا قرض تھا میں نے اُتارا

میں تھا گرتی ہوئی دیوار عاصمؔ
دیا بڑھ کر مجھے اُس نے سہارا

Marfat.com

O

ترے ہی عشق میں پروانہ یہ نہ جل جائے
ہو دور تشنگی پھر، چاہے دم نکل جائے

کشش ہے ایسی مرے ہم سفر کی آنکھوں میں
ملائے جب وہ نظر دل مرا مچل جائے

ہیں نظریں میری جمی صبح وصل پہ ہی اب
خدایا اب تو کسی طور شب یہ ڈھل جائے

یہ دل ہے میرا کسی روتے بچے کی مانند
جو سامنے ترے آتے ہی یوں بہل جائے

Marfat.com

یہ معجزہ ہے ترے عشق کا صنم میرے
قریب آ کے ترے میرا دل بدل جائے

ہے آس آج مجھے وصلِ یار کی عاصمؔ
مری قضا سے کہو آج رات ٹل جائے

Marfat.com

مجھے وہ چھوڑ کر شب وصال میں چلا گیا
عجیب شخص تھا جو سارے خواب ہی جلا گیا

دھواں دھواں ہی کر گیا مری وہ روح تک کو بھی
بچھڑ کے میرے دل میں کیسی آگ سی جلا گیا

سبب بنا تھا میری موت کا وہی تو اک صنم
ترے فراق میں جو زہر تھا مجھے دیا گیا

نہیں ہے آتی نیند بھول کر بھی میری آنکھوں میں
مجھے یہ دن کو جانے کیسے خواب وہ دکھا گیا

کھڑا رہا میں بن کے بت کسی کے پیار میں مگر
ہوا یوں پھر گزر کے پاس سے وہی چلا گیا

تڑپ رہا تھا میں تو پہلے سے ترے ہی ہجر میں
نظر ملا کے آج درد میرا تو بڑھا گیا

Marfat.com

○

میں رات عشق کی ہوں تو میری سحر ہے تو
مجھ کو ہے بخشی روشنی جس نے قمر ہے تو

راتیں ہیں اب جو میری فروزاں سبب تو ہے
میری تو زندگی کا اُجالا قمر ہے تو

اُلفت کا اجر جو ملا ہے خوش ہوں اس پہ میں
جو عشق میں ملا ہے مجھے وہ ثمر ہے تو

Marfat.com

میں ہو چکا ہوں خاک ترے عشق میں صنم
میں مر چکا ہوں روح میں اب تک مگر ہے تو

دل کی مری ندی میں کہیں غرق ہو گیا
آتا نہیں کیوں سامنے زندہ اگر ہے تو

Marfat.com

○

ہم جب بھی وفا کے گھر گئے ہیں
ہر بار جلا کے گھر گئے ہیں

مت پوچھو چراغوں کا ابھی تو
وہ سارے ہوا کے گھر گئے ہیں

آئینہ نے بھی نظریں چرائیں
جب نظریں ملا کے گھر گئے ہیں

رکھا ہے معطر مجھ کو شب بھر
جو خوشبو چرا کے گھر گئے ہیں

خود روئے مریض عشق بن کے!
ہم جب بھی شفا کے گھر گئے ہیں

Marfat.com

○

محبت کی بقا بھی چاہتا ہے
عجب ہے وہ وفا بھی چاہتا ہے

میں چھوڑوں تجھ کو تیرے حال پر ہی
تو کچھ اس کے سوا بھی چاہتا ہے

بھلا میرا ہی وہ تو سوچتا ہے
کبھی اپنا بھلا بھی چاہتا ہے

اگر مجرم ہوں میں تیری وفا کا
تو کیوں دینا سزا بھی چاہتا ہے

Marfat.com

رکھا تھا زندہ تجھ کو جس فضا نے
اسی گھر کی ہوا بھی چاہتا ہے

تھا جس کا شوق پیراہن وفا کا
وہ اب ایسی قبا بھی چاہتا ہے

Marfat.com

○

در پیش مجھ کو ہجر کا گریہ سفر نہ ہو!
دیکھوں میں کیسے پھر مری شب کی سحر نہ ہو

سورج کے ڈر سے ڈوبا سر شام آج جو
دیکھو قریب جا کے ذرا وہ قمر نہ ہو

اس نے دعا یہ دی مجھے میں در بدر رہوں
میری دعا ہے یہ وہ کبھی در بدر نہ ہو

شامل تو کر لے درد محبت جو آہ میں
ممکن ہے کیسے تیری دعا میں اثر نہ ہو

Marfat.com

چھت پہ نہیں جو آئے میری دید کو صنم
ممکن ہے میرے آنے کی ان کو خبر نہ ہو

لازم ہے ساتھ تیرا بقا کے لیے مری
مر ہی میں جاؤں ساتھ ترا جو اگر نہ ہو

ہو تیرگی ہی تیرا مقدر جہان میں
عاصم نصیب میں تری شب کے سحر نہ ہو

Marfat.com

یہ تیرے عشق میں جو مر رہا ہے
وہ زندہ رہنے کا خوگر رہا ہے

لگا تھا اک محبت میں تری جو
کمر میں دیر تک نشتر رہا ہے

کہاں غافل خیالِ یار سے ہوں
مرا دل ذکر اس کا کر رہا ہے

Marfat.com

سکوں کچھ اتنا تیرے عشق میں ہے
مرا دل اب بھی آہیں بھر رہا ہے

بچھڑ جاؤں نہ میں تم سے کہیں اب
مجھے یہ عمر بھر ہی ڈر رہا ہے

وہ دونوں ہاتھ باندھے اب کھڑا ہے
غموں کا جو کبھی خوگر رہا ہے

وطن سے دور ہوں میں جب سے لوگو
نہ میرا گھر نہ میرا در رہا ہے

پڑا ہے زرد تیرا چہرہ جو اَب
کسی کا تو کبھی دل بر رہا ہے

اندھیرا کر دیا ہے تو نے آ کے
تہی اس کے کبھی اندر رہا ہے

سنی کیسے نہیں آواز میری
دلِ برباد میں تو گر رہا ہے

انا تھی تیری شامل اس میں عاصمؔ
تبھی تو عشق بھی ابتر رہا ہے

Marfat.com

○

اپنی ہی لاش اُٹھائے میں سحر کرتا ہوں!
روز جو تیری ہی فرقت میں سفر کرتا ہوں

بے وفائی کا ہے جو خوف وہ روز آتا ہے
روز ہی اس کو تو میں شہر بدر کرتا ہوں

تیرے دل تک ہی مجھے کاش رسائی مل جائے
دیکھ لے کیسے میں پھر تجھ پہ اثر کرتا ہوں

Marfat.com

سارے ہی شہر کی ویرانیاں لے آتا ہوں
تم کو کیا خود کو میں رسوا یوں اگر کرتا ہوں

آندھیاں ہجر کی بوٹا بھی گرا دیں عاصمؔ
ضبط کا پھر میں کھڑا دل میں شجر کرتا ہوں

Marfat.com

○

تیرے ہی اک خیال نے مجھ کو کیا نڈھال
اس عشق نے مرا تو ہے جینا کیا محال

اس کی زباں پہ نام ترا ہے جواب میں
اس دل سے میں نے جب بھی کیا ہے کوئی سوال

ممکن نہ تھا جو میرے لیے کام وہ کیا
تم کو بھلا کے میں نے ہے کیسا کیا کمال

جس رت میں پتے وصل کے یارو نکل نہ پائے
ایسی خزاں کی رت نے ہے مجھ کو دیا ملال

Marfat.com

فرقت کو میں نے چن لیا ساتھی جو عمر کا
اُلفت کو اپنی ایسے کیا میں نے بے مثال

عاصم وہ لوٹ آیا تھا جو دور جا کے بھی
پھر ربط کیسے تم نے نہ اس سے کیا بحال

Marfat.com

○

غم کے دل میں کئی انبار سے لگ جاتے ہیں!
ہم بھی پھر درد کی دیوار سے لگ جاتے ہیں

خواب میں آنا نہیں کرتے گوارا شب کو
دن کو وہ میرے گلے پیار سے لگ جاتے ہیں

لفظ جو تیری زباں سے ہیں نکلتے اکثر
کانٹنے مجھ کو وہ تلوار سے لگ جاتے ہیں

آنے سے یاد تری درد مرے سارے ہی
خوف سے دل کی وہ دیوار سے لگ جاتے ہیں

دکھ ملے ہیں جو مجھے اپنوں سے گر سوچوں تو
سامنے میرے تو انبار سے لگ جاتے ہیں

جب دعا ماں کی مرے ساتھ ہوا اس پل مجھ کو
رستے دشوار بھی ہموار سے لگ جاتے ہیں

پہلے شرماتے ہیں محبوب مرے مجھ سے ہی
پھر گلے ہو کے بڑے پیار سے لگ جاتے ہیں

دیکھ کر تشنگی یہ تیرے لبوں کی عاصمؔ
ڈر کے آنسو تیرے رخسار سے لگ جاتے ہیں

Marfat.com

O

آج تم میری محبت کا ہنر تو دیکھو
پاؤں میں میرے پڑا ہے یہ گہر تو دیکھو

ظلم کرتے ہیں یہ خود اپنی ہی جانوں پر جو
رب مرے کیسے ہیں تیرے یہ بشر تو دیکھو

ہم سفر عشق ہے منزل ہے زیارت ٹھہری
مجھ مسافر کا ذرا تم یہ سفر تو دیکھو

چھین لی ہے مری بینائی تری فرقت نے
کیا ملا ہجر میں مجھ کو یہ ثمر تو دیکھو

Marfat.com

رات بن تیرے گزرتی ہے یہ کیسے جانو؟
آ کے تم بھی شبِ ہجراں کی سحر تو دیکھو

جس کے سائے میں نہ بیٹھا میں تو اک پل کو بھی
چھوڑ آیا ہوں میں جلتا وہ شجر تو دیکھو

ان کے دیدار سے عاصمؔ ہو سویرا اپنا
اپنی آنکھوں کی کبھی تم بھی سحر تو دیکھو

Marfat.com

○

مری آنکھوں کو تو صحرا کرے گا
اکیلے میں مجھے سوچا کرے گا

مرا یہ ذکر اور تیرے لبوں سے
محبت کا تری چرچا کرے گا

تجھے جب یاد آئیں گے وہ لمحے
تو آنسو کس طرح روکا کرے گا

نہیں اب پاس اُلفت کا ہے میری
کرے گا یاد اور رویا کرے گا

Marfat.com

فلک پہ چاند بن کے آؤں گا میں
دریچے میں الگ بیٹھا کرے گا

بچھادوں گا میں پلکیں اپنی عاصمؔ
خیالوں سے جو تو گزرا کرے گا

○

وفا کو تیری جو پرکھا نہیں تھا
تبھی تو عشق بھی افشا نہیں تھا

ملا ہے ہجر کا مجھ کو سمندر
مقدر میں مرے صحرا نہیں تھا

میں رویا بعد میں تھا وقتِ رخصت
ان اشکوں کو کہیں روکا نہیں تھا

وفا کے باغ میں تھا ذکر میرا
چمن میں اک ترا چرچا نہیں تھا

Marfat.com

نمی تھی آنکھ میں اس کی بھی لیکن!
وہ میرے سامنے رویا نہیں تھا

مجھے تو توڑ ڈالا ہے غموں نے
خوشی سے خود تو میں ٹوٹا نہیں تھا

اُسے میں بیچنے نکلا ہوں عاصمؔ
وہ غم جس کو کبھی بانٹا نہیں تھا

Marfat.com

○

خواب میں ہجر کے بازار نظر آتے ہیں
ہم کو یہ عشق کے آثار نظر آتے ہیں

جو لیے پھرتے ہیں پرنور سی آنکھیں اپنی
لوگ وہ صاحب دیدار نظر آتے ہیں

سامنے چاند ہے میرے یا ہے محبوب مرا
جو چمکتے ہوئے رخسار نظر آتے ہیں

ڈوب جاتے ہیں وہی عشق کے دریا میں یوں
لوگ جو چہرے سے فنکار نظر آتے ہیں

Marfat.com

ڈالا کاجل جو سرِ شام حسیں آنکھوں میں
آج وہ تو لیے تلوار نظر آتے ہیں

دیکھ لو جھانک کہ خود دیدۂ تر میں عاصمؔ
آنکھوں میں اشکوں کے انبار نظر آتے ہیں

Marfat.com

قطعہ

درد کی میرے قبا ہو جیسے
ہجر کی کوئی ہوا ہو جیسے
مثلِ صحرا جو ہوا ہے ویراں
بزمِ دل میں تو رہا ہو جیسے

Marfat.com

○

تیرے چہرے کی تلاوت کی جائے
کبھی اس طور محبت کی جائے

قید کرتے ہیں خیالوں میں تمہیں
کوئی ملنے کی ہی صورت کی جائے

بھول کر ہجر کا غم اب کی بار
وصل کی شب میں قیامت کی جائے

وہ کسی کی نہیں سنتا کوئی بات
کیا بھلا اس کو نصیحت کی جائے

بھول جانے کی کوئی شکل نہیں
اب ترے شہر سے ہجرت کی جائے

لہو انسان کا اب بکنے لگا
خون کی اب نہ تجارت کی جائے

○

جو لوگ کہتے ہیں مجھ کو میں سوگوار نہیں
یہ رو رہا ہے مرا دل میں اشکبار نہیں

مری ہی آنکھوں سے بہتا ہے پانی کا چشمہ
میں مارا ہجر کا ہوں کوئی آبشار نہیں

اٹھائے پھرتا ہوں تیرے دکھوں کا بوجھ یہاں
عجب ہے کہتا ہے تو تیرا غمگسار نہیں

ملا نہیں ہے تو چپ میں نے سادھ لی آخر
میں رویا اپنی محبت پہ بار بار نہیں

نہ جانے کہتی ہیں کیا مجھ سے تیری یہ آنکھیں
یہ جان پاؤں گا کیسے میں ہونہار نہیں

چُراتا کون ہے کلیوں کے رنگ اُس سے پوچھ
چمن کے پھولوں کا عاصمؔ میں رازدار نہیں

Marfat.com

اس لیے آنکھوں کو ہے زنداں کا دکھ
ساتھ ہے جو عرصہ دوراں کا دکھ

اب بھی گریہ کرتا ہوں میں روز و شب
اب بھی ہوتا ہے مجھے انساں کا دکھ

کم سُخن کے دل میں ہوں میں بھی مقیم
جانتا ہوں شہرِ خاموشاں کا دکھ

آنکھ بھر کے جب سے دیکھا ہے مجھے
یاد ہے اُس دیدۂ حیراں کا دکھ

تو جو پھرتا ہے اُداسی اوڑھ کر
تجھ کو ہے عاصم غمِ ہجراں کا دکھ

Marfat.com

ماں

مری ماں جب بھی مرے خواب میں آ جاتی ہے
روشنی جل بجھے مہتاب میں آ جاتی ہے

جب دعا مانگتا ہوں ماں کے وسیلے سے میں
رحمت باری بھی آداب میں آ جاتی ہے

اب بھی مجھ کو کبھی مشکل پڑے شب میں عاصمؔ
ماں دعا کرتے ہوئے خواب میں آ جاتی ہے

Marfat.com

بے نور تری آنکھیں گدا کیسے نظر آئے
اب پیکر اُلفت کی ندا کیسے نظر آئے

گلشن میں یہ رہتی ہے صبا کی طرح موجود
پھولوں کو یہ خوشبو کی وفا کیسے نظر آئے

خود کو یوں کیا قید کبھی گھر میں انا کے
بیمار محبت یہ بھلا کیسے نظر آئے

قندیل مرے وصل کی بھاتی نہیں اک آنکھ
فرقت میں جلایا جو دیا کیسے نظر آئے

کرتا ہے درخشاں شب تاریک کو عاصمؔ
سورج کو یہ جگنو کی ادا کیسے نظر آئے

O

اُداس ہوں میں جو بیمار پوچھتے کیوں ہیں
یہ لوگ عشق کا معیار پوچھتے کیوں ہیں

قمر زمیں پہ اُتر آئے جیسے ملنے مجھے
وصالِ یار کے آثار پوچھتے کیوں ہیں

Marfat.com

مرے دماغ میں کیوں خلفشار رہتا ہے
یہ کس حسیں کا مجھے انتظار رہتا ہے

گزرتی ہوگی بھلا کیسے اس غریب کی رات
جو اب بھی میرے لیے سوگوار رہتا ہے

میں مثل جگنو ہوں وہ ڈھونڈ لے مجھے آ کر
چراغ ہاتھ میں ہی بے قرار رہتا ہے

دھواں سا میری رگِ جاں سے روز اُٹھتا ہے
وہ دل میں میرے مگر آشکار رہتا ہے

Marfat.com

میں بن کے خاک ہی رہتا ہوں دشت حسرت میں
جدائی کا مری اُڑتا غبار رہتا ہے

پیئے ہوئے ہوں ترے عشق کی ابھی تک مے
سوار سر پہ وفا کا خمار رہتا ہے

وہ بیچتا ہے مجھے غم مسرتیں لے کر
مگر یہ بات بھی ہے غم گسار رہتا ہے

نصیب عشق کی ہوتی ہیں منزلیں اُس کو
جو شخص ٹوٹ کے بھی برقرار رہتا ہے

جو بات دل سے نکلنے سے پہلے جانتا ہے
اک ایسا ساتھ مرے راز دار رہتا ہے

جو دن کی روشنی میں ہنس رہا ہے جی بھر کے
وہ شب کی تیرگی میں اشکبار رہتا ہے

Marfat.com

تیری خوشبو

میں چوم کر تیرے لبوں کو
آیا ہوں آج
میرے ساتھ تیری
خوشبو اب رہے گی ساری عمر
میں اس کو رکھوں گا
جاں کے قریب

Marfat.com

نیا چاند

میں دریا کے کنارے پہ
کھڑا ریت کے چمکتے
ذروں کو بھیگی آنکھوں سے
دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا
کہ اچانک کسی کے ہاتھوں کے
لمس نے مجھے اپنی طرف متوجہ کیا
پلٹ کر دیکھا
ڈوبتے سورج کی مدھم کرنیں
مجھ سے مخاطب تھیں

Marfat.com

میری آنکھوں سے بہتے
آنسوؤں کو دیکھ کر
مجھ سے یوں کہنے لگیں
تیرا آفتاب ڈوب گیا ہے
تم اب رات کی تاریکی میں
بہتے دریا کے کنارے بیٹھ کر
نئے چاند کا انتظار کرو

Marfat.com

○

جانتے ہیں ہم کہ آخر سر ہمارا جائے گا
ہجر کے صحرا سے جب ہم کو پکارا جائے گا

مر کے بھی زندہ رہوں گا میں ترے دل میں سدا
قبر میں جب میری حسرت کو اُتارا جائے گا

ایسے لگتا ہے کہ آنکھوں سے اُجالے چھین کر
شہر میں اب کے چراغوں کو سنوارا جائے گا

تو دریچے میں کھڑا ہو کر بہت روئے گا، جب
تیرے کوچے سے مرا لاشہ گزارا جائے گا

Marfat.com

بہہ ہی جائیگی کسی جانب کو آخر ریت بھی
ساتھ دریا کے جو دریا کا کنارا جائے گا

اس وفا کے کارواں میں رہ کے تو عاصم ندیم
راہِ اُلفت میں کسی دن تو بھی مارا جائے گا

Marfat.com

perseverance and love of determination continuously persuaded me for the publication of this book. But this book is just like the first writing of a child which proves elegance for him and can be worthless for a criticizer but the verdict of marshal is coming to mind to the effect "no doubt my clothes are torn and old but the same are mine".

My book is a reaction of my ways of life and traditions and is the expression of thoughts of a person as well. When a man in his capacity as a human being is willing to express his internal and external feelings, every person adopts verses, ways, and means to express his own views. I have two ways to adopt either I should give a tongue to my pen or I should give the proof of myself after playing with my brush and colours.

I am thankful to my guides and brothers towards the improvement of pros and cons of my book and its publication who have encouraged me a lot. I pray that God Almighty may keep them happy and prosperous. If they were the gardeners and custodians of literature then this garden would never die.

Yours well-wisher
AsimNadeem

Marfat.com

walls. because love is quite, vast and has no comparison with any other property and peace has its value and importance like currency. The unreliable atmosphere of reality changes our life in imprisonment where behind the bars of non-confidence we become the prisoners of solitary confinement. The quiet and frightened bodies miserably attaching with the ventilators of prison get the eveningsof hopes and faith without lit, while the nights get heavy lengthy and cold. In such severe examinations with the support of our heart, the morning of our life has to be awaited. The entire beauty of life is because of its existence, develops various dreams in every person. Life has opened doors of love and its awakening for me. I have a great regard of its bitterness as well as its encouragements at equal level. I love them. That is why I have accepted its pros and cons with the core of my heart. Sometime it invites me with its open arms and on certain occasions, it changes its direction in an angry mood. Even then, I believed its love. It use to pass side by me while involving me in pain and torture. Its love and untoward issues are evident from my poems and verses.

I know only to that extent the verse covers me like a cloud and its rains like a rainy season. By and large, I involve myself in such state of affairs, then my soul gets fired. When the body issaturated, even then the heart starts burning. When the fog of cloud changes it into the smoke of fire I remain ignorant of this change. Despite this fact that the relationship of word and pen is very delicate even then my pen in my shivering hands proceeds to create wordsthe pros and cons of the words disintegrate and finally improve themselves. I still realized that my relationship with my verses is not so strong and it needs sufficient improvements to know itseventualities. But despite these hurdles, I am trying to bring first book of my poetry in public. I know that the weaknesses and faults in this book would remain concealed to the poets. But my full

Marfat.com

language it would go on becoming literature. Not all the dreams become reality but some dreams become the fuel of our affinity. The passion of affinity of self-determination amounts to that self-awakening which is not within our limits but to continue it is own necessity. Incase our compulsion is supported by our determination then the success would be achieved.

Life is a non-familiar reflection of such an infinite faceless dreams, which remains enchantment of dreams and wishful thinking throughout the life. But marks of anyone appeared to prominent and anyone of them could become an excellent. It is that art which has to test the skilled and non-skilled both. The self-discovery is infect the art of that sculpture by which we are detailed by giving an axe in our hand to do well proportion. Go and hunt yourself as much as you can. You should suffer pain, sustain hurt and show from raw to pure gold, from stone to diamond and from rock to monument. We often do not yet anything except to cause injury to ourselves. The Journey of life often comes to an end.

A man always feels comfortable while running after non-achieved things. I treat the destination as an illusion. To me the journey is the real base of life. The need of destination is desired by means of which the journey passes pleasantly. The destination is nothing but is frozen paradise. Just is an affinity of person who has to face affinity would face its consequences. I love dreams and illusions. I like relevance, attachment and search of non-achieved things. To my belief, humanity is a first religion, peace, and law and order is the basic right of life.

I am resident of the world of feelings. Where due drops on the tips of thorn and appeared to be crucified and where the smile of innocent child, looks the most beautiful scene of the universe. I wish that any corner of the courtyard of my country should not be without light and sunlight of the depression should not be visible on ridges of

Marfat.com

Full name: Asim Nadeem
Father's Name: Manzoor Hussain

On 01.02.1981. I was born in Gujrat. My father was employed in Railways department. Because of non-availability of sources, I could complete my education upto matriculation from Government High School, Narowali. After qualification in my matric education in 1998. I remained in search of my livelihood for four years. In 2002, I went to England. Since then I find myself in a grave, according to me a foreign country is a grave in which the torture has to sustain less after death.

I was fond of poetry since my childhood. I used to read the diary of my uncle Muhammad IlyasQamar who was a poet i.e. why I developed this desire. At its outset, I wrote a poem for my prophet while I was 15years old. Thereafter because of family circumstances, I did not pay any attention to it. After my arrival in England, I remained busy in search of my livelihood. That is why I had no opportunity to write. In 2010 after 08Years when I went to Pakistan for the time beingI had a sigh of relief. After my meeting with my relatives and friends, I came back. In 2012, I started writing. I was ignorant of knowledge of solicitation. I started posting my verses on my facebook. I have face a lot of criticismand then one day I had to come across my beloved friends Shakir Ali Shakir& Ismail Ijaz on the facebook. They made me understand about the knowledge of transmitting of views and thereafter I myself started taking pain. Today, I have been able to transfer my different thoughts at one scale. Because of non-accelerated academic qualification to my credit. I could not read so much. But now I have been able to understand a line of discrimination can be drawn between the literature and literary language from common language. However, the society which deems proper and decorative pronunciation can be treated as literature. Obviously, it is based on beauty. By and largely the eleganceadds itself in the

Marfat.com

نیا چاند

میں دریا کے کنارے پہ
کھڑا ریت کے چمکتے
ذروں کو بھیگی آنکھوں سے
دیکھنے کی کوشش کر رہا تھا
کہ اچانک کسی کے ہاتھوں کے
لمس نے مجھے اپنی طرف متوجہ کیا
پلٹ کر دیکھا
ڈوبتے سورج کی مدھم کرنیں

مجھ سے مخاطب تھیں
میری آنکھوں سے بہتے
آنسوؤں کو دیکھ کر
مجھ سے یوں کہنے لگیں
تیرا آفتاب ڈوب گیا ہے
تم اب رات کی تاریکی میں
بہتے دریا کے کنارے بیٹھ کر
نئے چاند کا انتظار کرو

نستعلیق
Publications
غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
nastalique@yahoo.com
03004489310 - 04237351963

Marfat.com